Allama Iqbal Open University AIOU solved Assignment Autumn 2024

Code 376 Human Rights

Q.1

سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں۔

بنیادی حقوق کی اصطلاح کب عام ہوئی؟

بنیادی حقوق "کی اصطلاح 18ویں صدی میں عام ہوئی، خاص طور پر" امریکی آزادی)1776(اور فرانسیسی انقلاب)1789(کے بعد۔ یہ حقوق ہر انسان کے لیے ضروری سمجھے گئے، جیسے آزادی، مساوات، اور زندگی کا حق۔ جدید دور میں اقوام متحدہ)1948(اور آئینوں میں ان کو قانونی تحفظ دیا گیا۔

فطری حقوق کا تصور کس نے پیش کیا؟

جان لاک (John Locke) نے سب سے زیادہ واضح فطری حقوق کا تصور طور پر پیش کیا۔ اس نے کہا کہ ہر انسان کو قدرتی طور پر کچھ بنیادی حقوق حاصل ہیں، جیسے زندگی، آزادی، اور جائیداد کا حق۔ یہ حقوق انسان کو خدا یا فطرت نے دیے ہیں اور کوئی حکومت یا فرد انہیں چھین نہیں سکتا۔

studyvillas.com

اس نظریے کی بنیاد قدیم فلسفیوں جیسے ارسطو اور سائسرو کے خیالات پر بھی ہے، لیکن جدید دور میں جان لاک نے اسے سیاسی فلسفے کا اہم حصہ بنایا۔

برطانوی پارلیمنٹ نے

Bill of rights

کب منظور کیا؟

سن 1689 میں منظور کیا۔ Bill of Rights برطانوی پارلیمنٹ نے

یہ دستاویز شاہ ولیم اور ملکہ میری کی تخت نشینی کے وقت منظور کی گئی تھی اور اس کا مقصد شاہی اختیارات کو محدود کرنا اور پارلیمنٹ کے حقوق کو محفوظ بنانا تھا۔ یہ برطانیہ میں آئینی بادشاہت کی بنیاد رکھنے اور عوام کے کچھ بنیادی حقوق کی ضمانت دینے کے لیے ایک اہم قدم تھا۔

سالمنڈ کے مطابق قانون سے کیا مراد ہے؟

سالمنڈ (Salmond) کے مطابق، قانون سے مراد "قواعد کا ایسا مجموعہ ہے جو ریاست کی طرف سے تسلیم شدہ اور نافذ کیے جاتے ہیں تاکہ سماجی نظم و ضبط قائم رکھا جا سکے"۔

studyillas.com

وضاحت:

1. سالمنڈ کے مطابق، قانون کے دو پہلو ہیں:

- مثبت پہلو: وہ قوانین جو ریاست نافذ کرتی ہے۔ -
- معیاری پہلو: وہ اصول جو انصاف اور اخلاقیات پر مبنی ہوں۔ -

2. قانون کا مقصد سماج میں نظم و ضبط قائم رکھنا اور لوگوں کے حقوق اور فرائض کا تعین کرنا ہے۔

خلاصہ:

قانون سالمنڈ کے نزدیک ایک ایسا آلہ ہے جو معاشرتی زندگی کو منظم رکھنے اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے بنایا گیا ہے۔

دیوانی قانون سے کیا مراد ہے؟

دیوانی قانون (Civil Law) ایسے قوانین کا مجموعہ ہے جو افراد یا اداروں کے درمیان حقوق و فرائض سے متعلق ہوتے ہیں۔ اس کا تعلق جائیداد، معاہدات، خاندانی معاملات)نکاح، طلاق، وراثت(، اور نقصانات کے ازالے جیسے امور سے ہے۔ دیوانی قانون کا مقصد تنازعات کو پرامن طریقے سے حل کرنا، متاثرہ فریق کو اس کا حق دلانا، اور انصاف فراہم کرنا ہے۔ اس میں فوجداری قانون کی طرح سزا دینے کے بجائے نقصان کا ازالہ اور حق کی بحالی پر زور دیا جاتا ہے۔

studyvillas.com

غیر تحریری ائین سے کیا مراد ہے؟

غیر تحریری آئین سے مراد ایسا آئینی نظام ہے جو کسی ایک جامع اور باضابطہ دستاویز کی شکل میں موجود نہ ہو بلکہ مختلف روایات، عدالتی فیصلوں، اور قوانین کے مجموعے پر مبنی ہو۔

خصوصیات:

1. تحریری شکل میں نہ ہونا: غیر تحریری آئین کوئی واحد دستاویز نہیں ہوتا بلکہ یہ مختلف ذرائع جیسے پارلیمانی قوانین، روایات، اور عدالتی نظائر پر مشتمل ہوتا ہے۔

2. لچکدار: یہ آئین عام طور پر وقت کے ساتھ آسانی سے بدل سکتا ہے کیونکہ اسے تبدیل کرنے کے لیے کسی خاص قانونی عمل کی ضرورت نہیں ہوتی۔

3. روایات پر انحصار: روایتی طریقے اور اصول ریاست کے امور چلانے میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

مثال:

- برطانیہ غیر تحریری آئین کی سب سے مشہور مثال ہے، جہاں آئین مختلف قوانین (جیسے 1689 کا بل آف رائٹس)، روایات، اور عدالتی فیصلوں پر مشتمل ہے۔

خلاصہ:

studyvillas.com

غیر تحریری آئین ایک ایسا نظام ہے جو رسمی طور پر ایک دستاویز کی شکل میں موجود نہیں ہوتا بلکہ مختلف روایتی اور قانونی ذرائع کا مجموعہ ہوتا ہے۔

اقوام متحدہ کب بنی؟

اقوام متحدہ 24 اکتوبر 1945 کو قائم ہوئی۔ اس کا قیام دوسری جنگِ عظیم کے بعد عالمی امن اور تعاون کے لیے عمل میں آیا تھا۔

اقوام متحدہ کا بجٹ کون منظور کرتا ہے؟

اقوام متحدہ کا بجٹ جنرل اسمبلی منظور کرتی ہے۔

جنرل اسمبلی میں تمام رکن ممالک کے نمائندے شامل ہوتے ہیں، اور یہ بجٹ ہر دو سال بعد منظور کیا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے مختلف اداروں کے اخراجات اور مالی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بجٹ کی تیاری کی جاتی ہے۔

studyvillas.com

علم حاصل کرنے کے بارے میں حدیث تحریر کریں۔

علم حاصل کرنے کے بارے میں ایک مشہور حدیث ہے:

"علم کا طلب ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"
(ابن ماجہ)

یہ حدیث علم کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے اور یہ بتاتی ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے، چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔ علم انسان کی روحانیت اور دنیاوی ترقی دونوں کے لیے ضروری ہے۔

مساوات و انصاف سے کیا مراد ہے؟

مساوات اور انصاف دونوں اہم اصول ہیں جو معاشرتی ہم آہنگی اور فرد کے حقوق کے تحفظ کے لیے ضروری ہیں۔

1. مساوات:

- مساوات کا مطلب ہے کہ ہر شخص کو بلا تفریقِ رنگ، نسل، جنس، یا عقیدہ یکساں حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔

- یعنی، ہر فرد کو معاشرتی، قانونی اور اقتصادی سطح پر یکساں سلوک کیا جائے۔

studyvillas.com

2. انصاف:

- انصاف کا مطلب ہے ہر فرد کے ساتھ برابری، ایمانداری اور شفافیت کے ساتھ برتاؤ کرنا۔

- انصاف میں ہر شخص کو اس کا حق ملتا ہے اور کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کی جاتی۔ یہ نہ صرف قانون کے مطابق ہوتا ہے بلکہ اخلاقی اعتبار سے بھی درست ہوتا ہے۔

خلاصہ:

مساوات یہ ہے کہ ہر شخص کو یکساں حقوق اور مواقع ملیں، جبکہ انصاف یہ ہے کہ لوگوں کے ساتھ منصفانہ اور ایمانداری سے سلوک کیا جائے۔

studyvillas.com

Q.2

فطری اور بنیادی حقوق سے کیا مراد ہے ؟بنیادی حقوق کون کون سے ہیں؟ وضاحت کریں.

Ans:

فطری حقوق:

فطری حقوق وہ حقوق ہیں جو ہر انسان کو پیدا ہوتے وقت قدرت کی طرف سے ملتے ہیں، اور یہ حقوق کسی بھی حکومت یا قانون کے تحت نہیں دیے جاتے۔ یہ حقوق انسان کی بنیادی ضروریات اور آزادیوں سے متعلق ہوتے ہیں جو فطرت نے ہر انسان کو عطا کی ہیں۔ فطری حقوق کا تعلق انسان کی زندگی، آزادی، اور جائیداد سے ہے، اور یہ حقوق ہر انسان کو بغیر کسی تفریق کے حاصل ہوتے ہیں۔

مثال: زندگی گزارنے کا حق، آزادی کا حق، اور اپنی جائیداد رکھنے کا حق۔

بنیادی حقوق:

بنیادی حقوق وہ حقوق ہیں جو کسی ملک کے آئین یا قانون میں درج ہوتے ہیں اور ان کا مقصد ہر شہری کو قانون کے تحت تحفظ فراہم کرنا ہوتا ہے۔ یہ حقوق حکومت کی طرف سے دیے جاتے ہیں اور ان کا مقصد فرد کی آزادی، عزت اور وقار کو محفوظ بنانا ہوتا ہے۔

بنیادی حقوق عام طور پر درج ذیل ہوتے ہیں:

1. زندگی اور آزادی کا حق:

- ہر انسان کو اپنی زندگی گزارنے اور آزادی سے جینے کا حق حاصل ہے۔
- کوئی بھی فرد کسی دوسرے فرد کی زندگی یا آزادی کو غیر قانونی طور پر متاثر نہیں کر سکتا۔

2. مساوات کا حق:

studyvillas.com

- ہر شخص کو مساوی سلوک اور برابری کے حقوق ملنے چاہئیں۔
- ہر انسان کو اپنی نسل، جنس، مذہب یا زبان کی بنیاد پر تفریق کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔

3. اظہار رائے کا حق:

- ہر فرد کو اپنے خیالات اور رائے کا آزادانہ اظہار کرنے کا حق حاصل ہے۔
- اس حق کے تحت لوگ حکومت یا معاشرتی مسائل پر اپنی رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔

4. دین یا مذہب کا حق:

- ہر شخص کو اپنے مذہب یا عقیدہ کو اختیار کرنے اور اس پر عمل کرنے کا حق حاصل ہے۔
- لوگوں کو اپنے مذہبی عقائد کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی ہوتی ہے۔

5. تعلیم کا حق:

- ہر شخص کو تعلیم حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔
- حکومتیں یہ یقین دہانی کراتی ہیں کہ ہر بچے کو تعلیم ملے۔

6. ملازمت کا حق:

- ہر فرد کو اپنی صلاحیتوں کے مطابق کام کرنے کا حق حاصل ہے۔
- اس کے علاوہ، کسی بھی فرد کو بغیر کسی تفریق کے ملازمت دی جا سکتی ہے۔

studyvillas.com

7. عدلیہ سے انصاف کا حق:

- ہر شخص کو عدالت میں انصاف ملنا چاہیے۔

- اگر کسی کے ساتھ زیادتی یا ظلم ہوا ہو، تو اسے اپنے حقوق کے لیے عدالت میں جانا چاہیے۔

خلاصہ:

- فطری حقوق وہ حقوق ہیں جو انسان کو پیدا ہونے کے وقت قدرت سے ملتے ہیں اور کسی قانون یا حکومت سے آزاد ہوتے ہیں۔

- بنیادی حقوق وہ حقوق ہیں جو حکومتیں اپنے شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے آئین میں شامل کرتی ہیں۔

ان دونوں کا مقصد انسان کی عزت، آزادی اور خوشی کو محفوظ رکھنا ہے۔ فطری حقوق فرد کو آزادی دیتے ہیں، جبکہ بنیادی حقوق قانونی تحفظ فراہم کرتے ہیں تاکہ افراد کو ان کے حقوق مل سکیں۔

Q.3:

آئین کی تعریف و توضیح بیان کرے نیز اس کی اقسام اور ترمیم کے طریقہ بیان کریں۔

Ans:

آئین کی تعریف و توضیح:

studyvillas.com

آئین ایک بنیادی قانونی دستاویز یا مجموعہ ہوتا ہے جو کسی ریاست یا ملک کے تمام اہم قوانین، اصولوں، اور ضوابط کو مرتب کرتا ہے۔ یہ ریاست کی حکومت کے تمام اہم اصولوں کو تشکیل دیتا ہے اور ریاست کے انتظامی، عدلیہ، اور قانون ساز اداروں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کو وضاحت سے بیان کرتا ہے۔ آئین ایک ایسی دستاویز ہے جسے ریاست کا اعلیٰ قانون سمجھا جاتا ہے، اور اس میں وہ تمام اصول درج ہوتے ہیں جو ملک کی سیاست، حکومت، اور عوامی زندگی کی بنیاد ہوتے ہیں۔

آئین کا بنیادی مقصد:

- ریاست کی حکومت کے اصولوں کا تعین: آئین یہ واضح کرتا ہے کہ حکومت کے مختلف ادارے، جیسے پارلیمنٹ، عدلیہ، اور ایگزیکٹو، کس طرح کام کریں گے اور ایک دوسرے سے کس طرح تعلق رکھیں گے۔

- شہری حقوق کا تحفظ: آئین شہریوں کے بنیادی حقوق، جیسے آزادی، مساوات، اور انصاف کو یقینی بنانے کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

- اختیارات کی تقسیم: آئین میں ریاستی اختیارات کی تقسیم ہوتی ہے، یعنی کون سا ادارہ کیا کام کرے گا، اور کس ادارے کو کس حد تک اختیارات حاصل ہوں گے۔

آئین ایک ایسا قانون ہے جو حکومت کی فعالیت کو محدود کرتا ہے تاکہ ریاستی طاقت کا غلط استعمال نہ ہو اور شہریوں کے حقوق محفوظ رہیں۔ آئین کی موجودگی سے حکومت کے اقدامات کو چیک اور بیلنس ملتا ہے، اور یہ حکومت کو یہ یاد دلاتا ہے کہ اسے عوام کے منتخب کردہ اصولوں کے مطابق کام کرنا ہے۔

آئین کی اقسام:

studyvillas.com

آئین مختلف اقسام میں تقسیم ہوتا ہے جن کی تشریح حسب ذیل ہے:

1. لکھا ہوا آئین (Written Constitution):

- یہ وہ آئین ہوتا ہے جو کسی ایک دستاویز میں تحریر کیا گیا ہوتا ہے اور جس میں تمام ریاستی اصول، قوانین اور ضوابط شامل ہوتے ہیں۔
- اس آئین کو تبدیل کرنے کے لیے ایک مخصوص قانونی عمل درکار ہوتا ہے۔
- مثال: پاکستان کا آئین 1973، امریکہ کا آئین۔
- لکھا ہوا آئین کسی بھی پیچیدگی یا گمراہی سے بچنے کے لیے ایک واضح اور مرتب نظام فراہم کرتا ہے۔

2. غیر لکھا ہوا آئین (Unwritten Constitution):

- یہ وہ آئین ہوتا ہے جس کی کوئی مخصوص دستاویز نہیں ہوتی، بلکہ اس میں ریاستی قوانین، روایات، عدالتی فیصلے، اور روایات شامل ہوتی ہیں۔
- اس میں ترمیم کرنے کے لیے کسی خاص قانونی عمل کی ضرورت نہیں ہوتی، اور وقت کے ساتھ اسے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔
- مثال: برطانیہ کا آئین۔
- غیر لکھا ہوا آئین زیادہ لچکدار ہوتا ہے اور حالات کے مطابق آسانی سے تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

3. مضبوط آئین (Rigid Constitution):

studywillas.com

- مضبوط آئین وہ ہوتا ہے جس میں ترمیم کرنا مشکل ہوتا ہے اور اس کے لیے پیچیدہ طریقہ کار کی ضرورت ہوتی ہے۔

- اس میں تبدیلی کرنے کے لیے ایک مخصوص عمل اور اکثریتی رائے کی ضرورت ہوتی ہے۔

- مثال :امریکہ کا آئین۔

- مضبوط آئین میں یہ خصوصیت ہوتی ہے کہ اس میں کی جانے والی تبدیلیاں پیچیدہ اور وقت طلب ہوتی ہیں۔

4. لچکدار آئین (Flexible Constitution):

- لچکدار آئین وہ ہوتا ہے جس میں ترمیم کرنا آسان ہوتا ہے اور یہ قوانین تبدیل کرنے میں زیادہ لچک فراہم کرتا ہے۔

- اس آئین کو آسانی سے تبدیل کیا جا سکتا ہے اور اس کے لیے پارلیمنٹ یا دیگر متعلقہ ادارے آسانی سے ترمیم کر سکتے ہیں۔

- مثال :برطانیہ کا آئین۔

- لچکدار آئین میں تبدیلیاں کرنے کے لیے پیچیدہ قانونی عمل کی ضرورت نہیں ہوتی۔

5. مختلط آئین (Hybrid Constitution):

- یہ وہ آئین ہوتا ہے جو مضبوط اور لچکدار آئین دونوں کی خصوصیات کو رکھتا ہے، یعنی کچھ حصے مضبوط ہوتے ہیں جب کہ کچھ حصے لچکدار ہوتے ہیں۔

- اس میں بعض اصول سختی سے نافذ ہوتے ہیں، جبکہ بعض قوانین میں لچک ہوتی ہے۔

- مثال :ہندوستان کا آئین۔

studyvillas.com

آئین میں ترمیم کے طریقے:

آئین میں ترمیم ایک پیچیدہ عمل ہوتا ہے جو ریاست کے قوانین اور آئین کی نوعیت پر منحصر ہوتا ہے۔ آئین میں ترمیم کرنے کے مختلف طریقے ہو سکتے ہیں جو مختلف ممالک میں مختلف ہیں۔ آئین میں ترمیم کے بنیادی طریقے درج ذیل ہیں:

1. پارلیمنٹ کے ذریعے ترمیم:

- بیشتر ممالک میں آئین میں ترمیم کرنے کا اختیار پارلیمنٹ کو دیا جاتا ہے۔
- اس طریقے میں، پارلیمنٹ کسی آئینی ترمیم کی تجویز پیش کرتی ہے، جسے اکثریتی رائے سے منظور کیا جاتا ہے۔
- مثال: پاکستان میں آئین کی ترمیم پارلیمنٹ کے ذریعے کی جاتی ہے۔
- یہ طریقہ کار آئین میں تبدیلی کرنے کا سب سے عام طریقہ ہے۔

2. حکومتی تجویز سے ترمیم:

- بعض ممالک میں حکومت آئین میں ترمیم کی تجویز پیش کرتی ہے، اور پھر اس تجویز پر پارلیمنٹ یا متعلقہ ادارے فیصلہ کرتے ہیں۔
- حکومت کا یہ اختیار آئین میں بڑی تبدیلیاں کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

3. ریفرنڈم کے ذریعے ترمیم:

studyvillas.com

- بعض ممالک میں آئین میں ترمیم کے لیے عوامی رائے کی ضرورت ہوتی ہے، جس کے لیے ریفرنڈم کیا جاتا ہے۔
- اس میں عوام سے سوال پوچھا جاتا ہے کہ آیا وہ آئین میں ترمیم کے حق میں ہیں یا نہیں۔
- اگر اکثریت عوام کی رائے کے مطابق ہو، تو آئین میں ترمیم کر دی جاتی ہے۔
- مثال: بعض یورپی ممالک میں آئین کی ترمیم کے لیے ریفرنڈم کیا جاتا ہے۔

4. آئینی عدالت کے ذریعے ترمیم:

- بعض ممالک میں آئینی عدالت آئین کی تشریح اور ترمیم کے حوالے سے اہم کردار ادا کرتی ہے۔
- آئینی عدالت یہ فیصلہ کرتی ہے کہ آیا کوئی ترمیم آئین کے مطابق ہے یا نہیں۔
- عدالت کے فیصلے کے بعد ہی ترمیم کی جاتی ہے۔

5. مشترکہ طریقہ کار:

- بعض ممالک میں آئین میں ترمیم کرنے کے لیے مختلف اداروں کی مشاورت ضروری ہوتی ہے۔
- اس طریقے میں، ترمیم کی تجویز مختلف اداروں کے ذریعے منظور کی جاتی ہے، اور یہ ایک پیچیدہ عمل ہو سکتا ہے۔

خلاصہ:

studyvillas.com

آئین ایک اہم دستاویز ہے جو کسی ملک یا ریاست کے تمام بنیادی اصولوں اور قوانین کو مرتب کرتا ہے۔ آئین مختلف اقسام کا ہو سکتا ہے، جیسے لکھا ہوا، غیر لکھا ہوا، مضبوط، لچکدار یا مختلط آئین۔ آئین میں ترمیم کرنے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں، جیسے پارلیمنٹ کے ذریعے، حکومت کی تجویز سے ریفرنڈم کے ذریعے یا آئینی عدالت کے ذریعے۔ آئین میں ترمیم کے عمل کا مقصد حکومت کی فعالیت کو بہتر بنانا اور عوام کے حقوق کو محفوظ رکھنا ہوتا ہے۔

Q.4

حقوق اللہ اور حقوق العباد میں فرق کو واضح کریں نیز حقوق اللہ کی وضاحت کریں۔

Ans:

حقوق اللہ اور حقوق العباد میں فرق:

حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں اہم اقسام کے حقوق ہیں جو انسانوں کے درمیان اور اللہ کے ساتھ تعلقات میں تقسیم ہوتے ہیں۔ ان دونوں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ حقوق اللہ سے مراد وہ حقوق ہیں جو انسانوں کو اللہ کی طرف سے حاصل ہوتے ہیں، جبکہ حقوق العباد سے مراد وہ حقوق ہیں جو انسانوں کے درمیان ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات میں آتے ہیں۔

حقوق اللہ:

studyvillas.com

حقوق اللہ وہ حقوق ہیں جو اللہ کی عبادت اور اس کے احکام کی پیروی سے متعلق ہیں۔ یہ حقوق صرف اللہ کی طرف سے انسانوں پر عائد کیے جاتے ہیں اور ان کا مقصد انسان کو اللہ کے ساتھ اپنے تعلقات میں مستحکم کرنا ہے۔

مثالیں:

1. نماز پڑھنا :اللہ کے حکم کے مطابق پانچ وقت کی نماز فرض ہے، جو اللہ کا حق ہے۔
2. روزہ رکھنا :رمضان کے مہینے میں روزہ رکھنا اللہ کا حق ہے۔
3. زکات دینا :غریبوں کی مدد کرنا اور دولت کا کچھ حصہ اللہ کی رضا کے لیے دینا۔
4. حج کرنا :اگر استطاعت ہو تو زندگی میں ایک بار حج فرض ہے۔
5. اللہ کی محبت اور خوف :اللہ سے محبت کرنا اور اس کے احکام کا احترام کرنا۔

حقوق العباد:

حقوق العباد وہ حقوق ہیں جو انسانوں کے ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات میں آتے ہیں۔ یہ وہ حقوق ہیں جو اللہ نے انسانوں پر دوسرے انسانوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے فرض کیے ہیں۔ حقوق العباد میں انسانوں کی جان، مال، عزت، اور دیگر ضروریات کا تحفظ شامل ہے۔

مثالیں:

1. والدین کا احترام :والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور ان کی خدمت کرنا۔
2. کسی کا حق نہ مارنا :کسی کے مال، جان یا عزت پر ظلم نہ کرنا۔

studyvillas.com

3. صدقه دینا :غریبوں، یتیموں اور محتاجوں کی مدد کرنا۔

4. جھوٹ نه بولنا :دوسروں کے بارے میں جھوٹ نه بولنا اور ان کی عزت کا خیال رکھنا۔

5. دوستی اور حسن سلوک :دوسروں کے ساتھ اچھے تعلقات رکھنا، اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا۔

حقوق اللہ کی وضاحت:

حقوق اللہ دراصل اللہ کی عبادت اور اس کے اوامر کی تعمیل سے متعلق ہیں۔ یه وہ حقوق ہیں جو انسانوں پر فرض ہیں تاکه وہ اللہ کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کریں۔ اللہ کے حقوق میں عبادات، نیک عمل، اور اللہ کی رضا کی کوشش شامل ہے۔ یه حقوق انسان کے فردی طور پر اللہ کے ساتھ تعلق کو بہتر بنانے کی غرض سے ہیں۔

حقوق اللہ کی وضاحت:

1. عبادت کرنا:

عبادت کا مقصد صرف اور صرف اللہ کی رضا ہے۔ انسان کو اپنی زندگی - کے تمام امور میں اللہ کی عبادت کرنی چاہیے، جیسے که نماز، روزہ، ذکر، اور دعا۔

2. اللہ کی ہدایات پر عمل کرنا:

studyvillas.com

اللہ نے قرآن اور سنت کے ذریعے انسانوں کو زندگی گزارنے کے اصول دیے ہیں۔ ان اصولوں پر عمل کرنا اور اللہ کے قوانین کی پیروی کرنا اس کے حقوق میں شامل ہے۔ -

3. توبہ کرنا:

اگر انسان سے کسی گناہ کا ارتکاب ہو جائے، تو اللہ کے حقوق میں یہ بھی شامل ہے کہ انسان توبہ کرے اور اللہ سے معافی مانگے۔ -

4. اللہ کی رضا کے لیے عمل کرنا:

انسان کو اپنے تمام اعمال اللہ کی رضا کے لیے کرنا چاہیے۔ یہ شامل ہے کہ انسان اپنی نیک نیتی سے ہر کام کرے اور اللہ کی رضا کی کوشش کرے۔ -

5. اللہ پر ایمان اور اس کی صفات کا اعتراف:

اللہ کی واحدیت اور اس کی صفات پر ایمان لانا اور اس کا صحیح طریقے سے ذکر کرنا بھی حقوق اللہ میں آتا ہے۔ -

خلاصہ:

- حقوق اللہ وہ حقوق ہیں جو انسانوں پر اللہ کی طرف سے فرض کیے گئے ہیں، جیسے کہ عبادت کرنا، اس کی رضا کی کوشش کرنا اور اس کی ہدایات پر عمل کرنا۔

- حقوق العباد وہ حقوق ہیں جو انسانوں کے آپس میں تعلقات کے متعلق ہیں، جیسے کہ والدین کا احترام کرنا، دوسروں کے حقوق کی حفاظت کرنا، اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا۔

studyvillas.com

حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں اہم ہیں، لیکن حقوق اللہ کو پہلے ترجیح دی جاتی ہے کیونکہ اللہ کی رضا ہی انسان کے جملہ معاملات کی کامیابی کا سبب ہے۔

Q.5

اقوام متحدہ کے اہم اداروں کے فرائض بیان کریں نیز بتائیں کہ کس حد تک دنیا میں امن قائم کرنے میں معاون ثابت ہوئے ہیں؟

Ans:

اقوام متحدہ کے اہم اداروں کے فرائض:

اقوام متحدہ (United Nations) ایک عالمی تنظیم ہے جس کا مقصد دنیا بھر میں امن و سکون، ترقی، حقوق انسانی، اور معاشرتی فلاح کے لیے کام کرنا ہے۔ اس تنظیم میں مختلف ادارے (یونٹس) ہیں جو مخصوص کاموں کو انجام دیتے ہیں۔ اقوام متحدہ کے اہم اداروں کے فرائض درج ذیل ہیں:

1. جنرل اسمبلی (General Assembly):

- جنرل اسمبلی اقوام متحدہ کا مرکزی فورم ہے، جہاں تمام رکن ممالک کے نمائندے اکٹھے ہو کر عالمی مسائل پر بحث کرتے ہیں۔

- اس کا بنیادی مقصد بین الاقوامی مسائل پر بات چیت کرنا اور اس پر مشاورت فراہم کرنا ہے۔

studyvillas.com

- تمام رکن ممالک یہاں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں اور مشترکہ فیصلوں تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔

2. سیکیورٹی کونسل (Security Council):

- سیکیورٹی کونسل اقوام متحدہ کا ایک انتہائی اہم ادارہ ہے جو عالمی امن و سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔

- اس کا مقصد جنگوں کو روکنا، عالمی امن کو برقرار رکھنا اور تنازعات کو حل کرنا ہے۔

- اس میں 15 ارکان ہیں، جن میں 5 مستقل ارکان (چین، فرانس، روس، برطانیہ اور امریکہ) اور 10 غیر مستقل ارکان شامل ہیں۔

- سیکیورٹی کونسل کی طاقتور حیثیت اور اختیارات کی وجہ سے، یہ اقوام متحدہ کے اہم فیصلے کرنے والا ادارہ ہے۔

3. بین الاقوامی عدالت انصاف (International Court of Justice):

- یہ اقوام متحدہ کا عدلیہ ادارہ ہے جو ریاستوں کے درمیان عالمی سطح پر متنازعہ معاملات اور قانونی تنازعات کو حل کرتا ہے۔

- اس کا کام عالمی سطح پر قانونی معاملات کا فیصلہ کرنا اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق معاملات کو حل کرنا ہے۔

- عدالت میں تمام رکن ممالک کے نمائندے قانونی مشورہ اور فیصلے کے لیے آ سکتے ہیں۔

4. اقوام متحدہ کا اقتصادی و سماجی کونسل (ECOSOC):

studyvillas.com

- یہ ادارہ اقوام متحدہ کے معاشی، سماجی، ثقافتی اور انسانی ترقی سے متعلق امور پر توجہ دیتا ہے۔

- اس کا مقصد عالمی سطح پر غربت کا خاتمہ، تعلیم کی فراہمی، صحت کی سہولتیں، اور دیگر سماجی بہبود کے کاموں کو فروغ دینا ہے۔

- یہ ادارہ ترقی پذیر ممالک کے لیے مختلف پروگرامز اور امدادی سرگرمیاں بھی چلاتا ہے۔

5. یونیسف (UNICEF):

- یونیسف اقوام متحدہ کا بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرنے والا ادارہ ہے۔

- اس کا مقصد دنیا بھر کے بچوں کو صحت، تعلیم، اور تحفظ کی سہولتیں فراہم کرنا ہے، خاص طور پر غریب اور جنگ زدہ علاقوں میں۔

- یونیسف بچوں کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے پروگرامز چلاتا ہے۔

6. ڈبلیو ایچ او (WHO):

- عالمی ادارہ صحت (World Health Organization) عالمی سطح پر صحت کے مسائل پر کام کرتا ہے۔

- اس کا مقصد دنیا بھر میں صحت کے معیار کو بہتر بنانا، بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکنا اور صحت کی سہولتیں فراہم کرنا ہے۔

- WHO

عالمی وباؤں جیسے کووڈ-19 کے دوران اہم کردار ادا کرتا ہے۔

studyvillas.com

7. یو این ایچ سی آر (UNHCR):

- اقوام متحدہ کا پناہ گزینوں کا ادارہ

(UN High Commissioner for Refugees)

دنیا بھر میں پناہ گزینوں کے حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔

- یہ ادارہ جنگ یا قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کو پناہ، غذا، تعلیم اور دیگر ضروریات فراہم کرتا ہے۔

8. فلاحی ادارے (UNDP):

- اقوام متحدہ کا ترقیاتی پروگرام (United Nations Development Programme) ترقی پذیر ممالک میں اقتصادی ترقی اور فلاحی کاموں میں معاونت فراہم کرتا ہے۔

- اس کا مقصد غربت کا خاتمہ، خواتین کے حقوق کا تحفظ، اور پائیدار ترقی کے اہداف کو پورا کرنا ہے۔

دنیا میں امن قائم کرنے میں اقوام متحدہ کی معاونت:

اقوام متحدہ نے عالمی امن و سکون کے قیام میں اہم کردار ادا کیا ہے، لیکن اس کے اثرات مختلف عوامل پر منحصر ہیں۔ اس کے ادارے اور مشن دنیا بھر میں جنگوں کے خاتمے، انسانی حقوق کے تحفظ، اور عالمی سطح پر بحرانوں کے حل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

مثالیں:

studyvillas.com

1. امن مشنز:

- اقوام متحدہ نے دنیا بھر میں مختلف امن مشنز بھیجے ہیں تاکہ جنگ زدہ علاقوں میں امن قائم کیا جا سکے۔

- مثال کے طور پر، اقوام متحدہ کے امن مشن نے کانگو، سوڈان، اور کیوبا میں جنگ کے دوران امن قائم کرنے میں مدد فراہم کی۔

2. شہری جنگوں کے حل:

- اقوام متحدہ نے بہت سی شہری جنگوں میں ثالث کا کردار ادا کیا، جیسے کہ لبنان اور قبرص میں اقوام متحدہ کی امن فوج نے جنگ کو روکا۔

3. فلسطینی مسئلہ:

- اقوام متحدہ نے فلسطینیوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے متعدد قراردادیں منظور کیں اور مختلف اقدامات کیے تاکہ فلسطین میں امن قائم کیا جا سکے۔

4. انسانی حقوق کا تحفظ:

- اقوام متحدہ نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے خلاف کئی اقدامات کیے ہیں اور عالمی سطح پر قوانین بنائے ہیں تاکہ انسانوں کی جان و مال کا تحفظ کیا جا سکے۔

- جیسے کہ، جنگی جرائم کے خلاف بین الاقوامی عدالتوں کا قیام۔

5. فطری آفات اور انسانی امداد:

studyvillas.com

- اقوام متحدہ نے قدرتی آفات کے بعد امدادی سرگرمیاں شروع کیں اور متاثرہ ممالک میں امداد فراہم کی۔
- مثال کے طور پر، 2004 کے سونامی اور 2010 کے ہیٹی زلزلے کے بعد اقوام متحدہ نے فوری طور پر انسانی امداد فراہم کی۔

چیلنجز اور حدود:

اگرچہ اقوام متحدہ نے عالمی امن کے قیام میں اہم کردار ادا کیا ہے، لیکن اس کے اثرات ہمیشہ محدود نہیں رہے۔ کئی بار سیکیورٹی کونسل کی دلیلیات، مخصوص ممالک کے مفادات اور سیاسی دباؤ کی وجہ سے اقوام متحدہ مکمل طور پر کامیاب نہیں ہو سکا۔ مثال کے طور پر، شام کی جنگ میں اقوام متحدہ کی مداخلت کمزور ثابت ہوئی اور کئی سالوں سے جنگ جاری رہی۔

خلاصہ:

اقوام متحدہ عالمی امن اور ترقی کے لیے کام کرنے والی سب سے بڑی عالمی تنظیم ہے۔ اس کے اہم ادارے عالمی سطح پر مسائل کے حل، انسانی حقوق کے تحفظ، جنگوں کے خاتمے اور قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد کرتے ہیں۔ تاہم، اقوام متحدہ کو عالمی سیاست، طاقتور ممالک کی مداخلت اور وسائل کی کمی جیسے چیلنجز کا سامنا بھی ہے، جس کے باوجود اس نے کئی اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

studyvillas.com